فون نمبر ۹۴ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

REGD-No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

یوم شنبہ روزنامہ

خطبہ نمبر ۱۵

۱۸ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ | ۲۴ شہادت ۱۳۴۱ ہش | ۲۴ اپریل ۱۹۶۲ء | نمبر ۹۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللّٰہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۳ اپریل بوقت ۸ بجے صبح

کل شام حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو کچھ بے چینی کی تکلیف رہی۔ پرسوں بھی شام کے وقت کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی تھی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تمام سعادتمندیوں کا مدار خداشناسی پر ہے

شیطانی محرکات سے روکنے والی ایک ہی چیز ہے اور وہ ہے خدا کی معرفت کاملہ

"تمام سعادتمندیوں کا مدار خداشناسی ہے اور نفسانی جذبات اور شیطانی محرکات سے روکنے والی صرف ایک ہی چیز ہے جو خدا کی معرفتِ کاملہ کہلاتی ہے جس سے پتہ لگ جاتا ہے کہ خدا ہے۔ وہ بڑا اقادر ہے۔ وہ ذوالعذاب الشدید ہے۔ یہی ایک نسخہ ہے جو انسان کی متمردانہ زندگی پر ایک بھسم کرنے والی بجلی گراتا ہے۔ پس جب تک انسان اٰمنت باللّٰہ کی حدود سے نکل کر عرفتُ اللّٰہ کی منزل میں قدم نہیں رکھتا۔ اس کا گناہوں سے بچنا محال ہے۔ اور یہ بات کہ ہم خدا کی معرفت اور اس کی صفات پر یقین لانے سے گناہوں سے کیونکر بچ جائیں گے ایک ایسی صداقت ہے جسکو ہم جھٹلا نہیں سکتے۔ ہمارا روزانہ تجربہ اس امر کی دلیل ہے کہ جس سے انسان ڈرتا ہے اس کے نزدیک نہیں جاتا مثلاً جبکہ یہ علم ہو کہ سانپ ڈس لیتا ہے اور اس کا ڈسا ہوا ہلاک ہو جاتا ہے تو کون دانشمند ہے جو اس کے منہ میں اپنا ہاتھ دینا تو درکنار کبھی ایسے سوٹے کے نزدیک بھی جانا پسند کرے جس سے کوئی زہریلا سانپ مارا گیا ہو۔ اسے خیال ہوتا ہے کہ کہیں اس کے زہر کا اثر اس میں باقی نہ ہو۔ اگر کسی کو معلوم ہو جائے کہ فلاں جنگل میں شیر ہے تو ممکن نہیں کہ وہ اس میں سفر کر سکے یا کم از کم تنہا جا سکے۔ بچوں تک میں یہ مادہ اور شعور موجود ہے کہ جس چیز کے خطرناک ہونے کا ان کو یقین دلایا گیا ہے وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ پس جب تک انسان میں خدا کی معرفت اور گناہوں کے زہر کا یقین پیدا نہ ہو کوئی اور طریق خواہ کسی کی خودکشی ہو یا قربانی کا خون نجات نہیں دے سکتا اور گناہ کی زندگی پر موت وارد نہیں کر سکتا"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲)

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی علالت

ربوہ ۲۳ اپریل۔ حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ بلڈ پریشر ۱۹۰ ہے۔ گھبراہٹ اور چکروں کی تکلیف بدستور ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے اور سانس کی بھی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام ایک اہم اجلاس

ربوہ ــــــ مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی کے زیر اہتمام مورخہ ۲۴ اپریل بروز منگل بعد نماز مغرب مسجد دارالرحمت وسطی میں ایک جلسہ منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں مسٹر بشیر حسین صاحب ٹوبی آف ڈنمارک (جو حال ہی میں ڈنمارک سے ربوہ تشریف لائے ہیں) اور مسٹر ولیم آف سوئٹزرلینڈ تقاریر فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر کا ریکارڈ بھی سنایا جائے گا۔ عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔ احباب سے گزارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس جلسہ میں شرکت فرمائیں۔

قائمقام زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت وسطی

صدر ایوب علیل ہو گئے

راولپنڈی ۲۳ اپریل۔ یہاں ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے معمولی علالت کے باعث آج ۲۳ اپریل کو اپنا اسلام کا دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

قوم پرست کمیونسٹ چین پر حملہ کریں گے

قاہرہ ۲۳ اپریل۔ صدر چیانگ کائی شیک نے کل اعلان کیا کہ جس وقت سرزمین چین کے باشندے کمیونسٹ حکومت سے بالکل اکتا جائیں گے قوم پرست چین جوابی حملہ شروع کر دے گا۔ آپ نے کہا قومی بقا اور عالمی امن کے لئے فوجی مہم شروع کی جائے گی۔ جنرل نے کہا گزشتہ ۱۳ برس سے ہم نے جوابی حملہ کی کوششوں میں کوتاہی نہیں کی۔ اس دوران میں ہم نے حقیقی فتح کے لئے راہ ہموار کر لی ہے۔ چیانگ کائی شک نے غیر جانبداری کی مذمت کی۔

روس میں تیل اور گیس کے بہت بڑے ذخیرے کی دریافت

ماسکو ۲۳ اپریل۔ روسی خبر رساں ایجنسی طاس نے بتایا ہے کہ مشرقی سائبیریا میں روسی ماہرین ارضیات نے گیس اور تیل کے ایک ایسے ذخیرے کا پتہ لگایا ہے۔ جو فرانس، سپین اور اٹلی کے مجموعی رقبہ کے برابر علاقہ میں ہے۔ اس رقبہ کا اندازہ ۱۵ لاکھ مربع کیلومیٹر ہے۔ اس میں قدرتی گیس کے چودہ اور تیل کے چار ذخیروں کا پتہ لگا ہے۔ قدرتی گیس کے ذخیرے کا اندازہ ستر کھرب مکعب میٹر ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ علاقہ باکو اور وادی وولگا کے بعد روس میں تیل اور گیس کا تیسرا بڑا ذخیرہ ثابت ہوگا۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا نمائندگان جماعت سے ایک اہم خطاب

- احباب کو مرکز سلسلہ میں کثرت کے ساتھ آنا چاہیئے۔
- ہر احمدی عزم صمیم کرلے کہ وہ اسلام کی عظمت اور احیاء کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہ کرے گا۔
- جامعہ احمدیہ میں جو امور اصلاح طلب ہوں ان کی طرف بھی توجہ کرنا ضروری ہے۔

فرمودہ ۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء بمقام قادیان

(آخری قسط)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۱ اپریل ۱۹۴۶ء کو مجلس مشاورت کے موقع پر نمائندگان جماعت سے جو اہم خطاب فرمایا تھا اس کی تین قسطیں پہلے (الفضل ۳ اپریل - ۱۰ اپریل - ۱۷ اپریل ۶۲ء) شائع ہو چکی ہیں آخری قسط اب شائع کی جا رہی ہے یہ تقریر صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

میں آخر میں جماعت کو پھر اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ

دنیا پر جو نازک دور آ رہا ہے

اس کے لحاظ سے ہماری جماعت کے دوستوں کو مرکز میں آنے کی رفتار بہت تیز کر دینی چاہیئے مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ دوستوں کی یہاں آنے کی رفتار بہت کم ہے اتنی کم کہ وہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ لوگ اپنے اوقات ادھر ادھر گذارنا زیادہ پسند کرتے ہیں مگر مرکز میں آنے کی اہمیت کو وہ محسوس نہیں کرتے حالانکہ دنیا میں آئندہ جو کچھ ہونے والا ہے اس کے لحاظ سے ہماری جماعت کا مرکز سے ایسا ہی تعلق ہونا چاہیئے۔ جیسے ایک جانور رسہ سے بندھا ہوا ہوتا ہے یا جیسے ایک گھوڑا کیلے سے بندھا ہوا ہو تو جب وہ دور جاتا ہے رسہ اس کے گلے میں پھنسنے لگتا ہے اور وہ پھر اپنے کیلے کی طرف آنے پر مجبور ہوتا ہے یہی حال ہر احمدی کا ہونا چاہیئے اور اُسے

بار بار مرکز میں آنے کی کوشش کرنی چاہیئے

کیونکہ جو اہم تغیرات دنیا میں ہونے والے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ جماعت زیادہ سے زیادہ اخلاص میں اور قربانی میں اور ایثار میں مضبوط ہو۔ ایسا نہ ہوا تو وقت پر بہت لوگ کچے دھاگے ثابت ہوں گے اور سلسلہ کو تقویت پہنچانے کی بجائے دوسروں کو گرانے اور ان کے قدم کو بھی متزلزل کرنے کا موجب ہوں گے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

جب مکہ فتح کیا

تو نو مسلموں میں سے بعض رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا یا رسول اللہ اب جو طائف والوں سے جنگ ہونے والی ہے اس میں ہمیں بھی شامل ہونے کا موقع عنایت فرمائیں۔ پرانے صحابہؓ اپنے متعلق یہ سمجھتے ہیں کہ ہم بڑے بہادر ہیں حالانکہ جب آپ سے لڑائی تھی اس وقت خدا ہمارے سامنے تھا اور ہم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے پس اگر ہم آپ کے مقابلہ میں بھاگے تو ہم کسی انسان کے ڈر سے نہیں بھاگے بلکہ خدا تعالیٰ کی طاقت کو دیکھ کر بھاگے اس لئے ہماری بہادری کا گذشتہ لڑائیوں پر قیاس نہیں کیا جا سکتا۔ ہماری جرأت اور ہماری بہادری کا آپ اس جنگ سے قیاس کر سکیں گے جو ثقیف اور ہوازن والوں سے ہونے والی ہے اس لئے آپ ہمیں بھی شامل ہونے کی اجازت عطا فرمائیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہت اچھا اجازت ہے۔ دس ہزار مسلمانوں کا اور دو ہزار نو مسلموں کا لشکر تھا جو دشمن کے مقابلہ کے لئے روانہ ہوا۔

طائف کے قبائل

بہت ہوشیار تھے چونکہ اسلامی لشکر نے تنگ راستوں میں سے گذرنا تھا اس لئے انہوں نے پانچ سو تیر انداز ایک طرف اور پانچ سو تیر انداز دوسری طرف کھڑے کر دئے ان کا اپنا لشکر کل چار ہزار کا تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ ہم اتنے تھوڑے لشکر سے مسلمانوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے اس کا علاج یہ سوچا کہ اپنے تیر انداز راستہ کے دونوں طرف کھڑے کر دئے تا کہ راستہ میں ہی وہ اسلامی لشکر پر تیروں کی بوچھاڑ کر دیں اور اُسے آگے بڑھنے سے روک دیں۔ جب فوج اس تنگ درّہ میں پہنچی تو ایک ہزار تیر اندازوں نے اونچی جگہ سے تیروں کی بوچھاڑ شروع کر دی۔ جب ایک ہزار تیر متواتر گرنا شروع ہوا اور کچھ آدمیوں کو کچھ گھوڑوں کو اور کچھ اونٹوں کو لگے تو وہ نو مسلم جو اکڑتے ہوئے اسلامی لشکر کے آگے آگے جا رہے تھے انہوں نے بھاگنا شروع کر دیا۔ مسلمان جو پیچھے چلے آ رہے تھے وہ بھی اپنی حفاظت نہ کر سکے اور نتیجہ یہ ہوا کہ بارہ ہزار کا بارہ ہزار

لشکر میدان چھوڑ کر بھاگ گیا

صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے گرد بارہ آدمی رہ گئے تب ابو سفیان بن الحارث آگے بڑھے اور انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے گھوڑے کی باگ پکڑ کر کہا یا رسول اللہ آپ کیا کرتے ہیں۔ اس وقت واپس لوٹیے۔ ہم لشکر اسلامی کو اپنے ساتھ لیکر کل پھر حملہ کریں گے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھوڑے کی باگ چھوڑ دو۔ پھر آپ نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور دشمن کی طرف یہ کہتے ہوئے بڑھنا شروع کر دیا کہ

انا النبی لا کذب۔ انا ابن عبد المطلب

میں جھوٹا نہیں کہ میدان چھوڑ دوں۔ میں نبی ہوں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔ اس وقت صحابہؓ کے دل تم سمجھ سکتے ہو کہ کس طرح اچھل رہے اور دھڑک رہے ہوں گے مگر ان کے لئے سوائے اس کے کیا چارہ تھا کہ آگے سے ہٹ جائیں اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارادہ میں حائل نہ ہوں اس وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے کہا کہ ادھر آؤ اور اونچی آواز سے مسلمانوں کو آواز دو۔ چونکہ یہ شکست مکہ والوں کی بیوقوفی سے ہوئی تھی اس لئے مکہ والوں کے فعل پر ناراضگی کا اظہار کرنے کے لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عباسؓ بلند آواز سے کہو کہ اے انصار

خدا کا رسول تم کو بلاتا ہے

اس وقت مہاجرین کا نام آپ نے نہیں لیا کیونکہ مہاجرین مکہ والوں کے رشتہ دار تھے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم مکہ والوں پر اپنی ناراضگی کا اظہار فرمانا چاہتے تھے۔ ایک انصاری کہتے ہیں اس وقت ہماری حالت یہ تھی کہ ہم اپنے گھوڑوں کو پیچھے لوٹاتے اور پورے زور سے انکی باگیں کھینچتے تھے یہاں تک کہ ہمارے ہاتھ زخمی ہو جاتے اور جانوروں کی گردن ان کی پیٹھ سے جا لگتی تھی مگر جب لگام ذرا ڈھیلی ہوتی اور ہم انہیں ایڑی مار کر پیچھے کی طرف واپس لانا چاہتے تو وہ پھر آگے کو بھاگ پڑتے جب اس حالت میں ہمارے کانوں میں یہ آواز آئی کہ اے انصار خدا کا رسول تمہیں بلاتا ہے تو اس وقت ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا تھا کہ عباس کی آواز بلند ہو رہی ہے بلکہ ہمیں یوں معلوم ہوتا تھا جیسے سب لوگ مر چکے ہیں قیامت کا دن ہے اور

اسرافیل کی آواز

لوگوں کے کانوں میں آ رہی ہے ہم نے ایک دفعہ پھر اپنے اونٹوں اور گھوڑوں کو واپس لوٹانے کے لئے اپنا پورا زور صرف کیا جو سواریاں مڑ گئیں مڑ گئیں اور جو نہ مڑیں ان میں سے بعض کے سوار کود پڑے اور پیدل دوڑتے

ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے گرد جمع ہو گئے اور بعض نے اپنی میانوں میں سے تلواریں نکالیں کر سواریوں کی گردنیں کاٹ دیں اور خود لبیک یا رسول اللہ لبیک کہتے ہوئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف دوڑ پڑے۔

اس واقعہ پر غور کرو اور دیکھو کہ کس طرح کمزور لوگ طاقتوروں کو بھی گھبراہٹ میں مبتلا کر دینے کا موجب بن جاتے ہیں پس یہ دن ایسے نہیں ہیں کہ ہمارے اندر کوئی کمزور طبقہ ہو کیونکہ اگر کمزور طبقہ ہم میں موجود ہوا تو وہ بہادروں کو بھی گرا دینے کا موجب بن جائیگا آج ہمیں ہر شخص کا دل مضبوط کرنا چاہیئے آج

ہر شخص کو عزم صمیم کرنا چاہیئے

کہ وہ اسلام کی عظمت اور اسکے احیاء کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار رہیگا اگر ہم میں سے ہر شخص یہ ارادہ لیکر کھڑا ہو جائے تو جب وہ دن آئے گا جس میں خدا کے لئے اپنی جانیں اور اپنے اموال قربان کرنا پڑیں گے۔ جب اسلام کی عظمت اور اسکی شوکت کے قیام کے لئے مسلمانوں سے ان کی جان کا مطالبہ کیا جائے گا جب ایک طرف ملک الموت ان کو بلا رہا ہوگا اور ایک طرف اسلام کی شوکت کا خوشنما منظر ان کو نظر آرہا ہوگا تو اس وقت جسکی قسمت میں ہوگا وہ اسلام کی شوکت دیکھ کر مرے گا اور جسکی قسمت میں شہادت مقدر ہوگی وہ شہادت حاصل کرکے اپنے رب کی گود میں چلا جائے گا اور یہ دونوں معمولی انسان نہیں ہوں گے فاتح بھی بابرکت ہوگا کیونکہ اس نے خدا کے نشان کو دیکھا اور مقتول بھی بابرکت ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے شہید کبھی مرتا نہیں۔

پس اس دن کے آنے سے پہلے ہمیں اسکے لئے تیاری کرنی چاہیئے اور

تیاری کا بہترین ذریعہ یہی ہے

کہ لوگوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں مرکز کے قریب سمٹتے چلے آنا چاہیئے جب بادل گرجتے ہیں جب بجلیاں کوندتی ہیں جب آسمان سے بڑے زور سے بارش برستی ہے تو بچے اپنی ماں کے اردگرد جمع ہو جاتے ہیں جب شور کی آواز پیدا ہوتی ہے۔ جب چور چکار کی آوازیں لوگوں میں بلند ہونی شروع ہوتی ہیں جب ڈاکہ کے متعلق مختلف قسم کی افواہیں لوگوں میں پھیلنے لگتی ہیں تو بچے اپنے باپ کے پاس جمع ہو جاتے ہیں جب کسی گاؤں والوں کو کوئی خطرہ درپیش ہوتا ہے تو وہ دارہ میں اپنے نمبردار یا سردار کے پاس جمع ہو جاتے ہیں تاکہ وہ اپنے اشتراک سے آنے والی بلا کو دور کر سکیں جب قوموں پر بلائیں آتی ہیں تو ان کی نگاہیں حکومت اور فوج کی طرف اٹھنے لگتی ہیں۔ ہمارے ملک میں بھی چونکہ

فتنہ و فساد اور جنگ و جدل کا زمانہ

قریب سے قریب تر آرہا ہے (یہ تقریر حضور نے ۶۷ء میں فرمائی تھی) اس لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ ہماری جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں مرکز کے قریب جمع ہو اور اس روح کو اپنے اندر پیدا کرے جو روح کامیابی اور فتح کے قریب کرتی اور ناکامی کے خطرہ کو دور کر دیتی ہے۔ ان نصائح کے بعد میں جماعت کو رخصت کرتا ہوں۔ رات کو میری طبیعت سخت خراب رہی ہے اور اب بھی سردرد کی دوائی کھا کر میں تقریر کرنے کے قابل ہوا ہوں۔ اب میں دعا کر دوں گا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فرائض کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ برکتیں جو ہمیں معلوم ہیں یا معلوم نہیں اپنے فضل سے عطا کرے اور وہ بلائیں اور مصائب جو نظر آرہی ہیں اور اسی طرح وہ بلائیں اور آفات جو نظر نہیں آرہیں اللہ تعالیٰ ان سب کو دور کرے اور ہمیں

صحیح طور پر قربانیوں کی توفیق

عطا فرمائے تا اگر اسکی طرف سے کوئی خبر نہ پہنچے تو اس خیر کا نہ پہنچنا ہماری کوتاہی عمل کی وجہ سے نہ ہو اور یہ قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا کہ قیامت کے دن خدا تعالیٰ کا ایک کمزور ترین بندہ اسے یہ کہہ سکے کہ اے خدا میرے پاس جو کچھ تھا وہ تو میں نے تجھے دے دیا تھا مگر چونکہ تیری طرف سے رحمت کا نزول نہ ہوا اس لئے میں ہار گیا۔ یقیناً خدا تعالیٰ اس کو برداشت نہیں کر سکتا اگر اس کے کمزور بندے اپنا سب کچھ دین کی خدمت کے لئے دے دیں گے تو خدا بھی اپنی ساری مخلوق ان کی خدمت کے لئے لگا دے گا۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا

جامعہ احمدیہ کے متعلق

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے مجھے ایک چٹھی لکھی ہے جس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے بعض احباب سے اس امر کا ذکر کیا تھا کہ وہ اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں میری اس تحریک پر وہ آمادہ تو ہو گئے ہیں مگر وہ اس امر کا خدشہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ جامعہ احمدیہ میں مروجہ علوم کی تعلیم کا خاطر خواہ انتظام نہیں اور نہ طلباء میں وسعتِ نظر پیدا کی جاتی ہے۔ اسی طرح یہاں صفائی کو بھی پوری طرح ملحوظ نہیں رکھا جاتا۔ اگر اس کا ازالہ کر دیا جائے تو لوگ بغیر کسی فکر کے اپنے بچوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کرنے لگ جائیں گے۔ میرے نزدیک یہ امور ایسے ہیں جو صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مدنظر رکھنا چاہئیں۔ جامعہ احمدیہ کا کورس ہمیں بہرحال قریب ترین عرصہ میں ایسا ہی رکھنا پڑے گا جس کے نتیجہ میں طلبہ کو تبلیغ کے کام پر لگایا جا سکے دنیوی علوم اور ذرائع سے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں جیسے مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد پرائیویٹ طور پر انگریزی کے امتحانات انسان دے سکتا ہے اسی طرح صفائی کی طرف بھی صدر انجمن احمدیہ کو توجہ کرنی چاہیئے جہاں تک مجھے یاد ہے اس بارہ میں

ایک تفصیلی سکیم

جو میرے سامنے پیش کی گئی تھی میں نے دفتر میں اسی ہدایت کے ساتھ واپس کر دی تھی۔ کہ اسے کسی دوسرے وقت میرے سامنے پیش کرکے ہدایات حاصل کی جائیں مگر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ابھی فرصت ہی نہیں ملی کہ وہ اس سکیم کو میرے سامنے پیش کریں۔ بہرحال انجمن کو ان باتوں کی طرف توجہ کرنی چاہیئے صفائی اس لئے بھی ضروری ہے کہ اس کا انسانی صحت پر نہایت گہرا اثر پڑتا ہے۔ میں نے بارہا اپنے خطبات میں اس طرف توجہ بھی دلائی ہے مگر میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ گو میں صفائی کو ضروری سمجھتا ہوں مگر میں اسے کوئی ایسی اہم روک نہیں سمجھ سکتا جسکی بناء پر لوگ اپنے بچوں کو یہاں بھجوانے سے رُک سکیں۔

ہم خواہ کس قدر بھی صفائی کریں

پھر بھی جس قدر یورپ کے لوگ صفائی رکھتے ہیں ہم یہاں نہیں رکھ سکتے اور اگر اس رنگ کی صفائی میں مشغول ہو جائیں تو دین کا کام نہیں ہو سکتا۔ وہ لوگ جو دن رات انہی کاموں میں لگے رہتے ہیں وہ اپنے آپ کو خواہ مہذب سمجھتے ہوں ہم تو انہیں دین کا غدار ہی سمجھتے ہیں انہی خیالات کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ بڑھتے بڑھتے داڑھیوں کا صفایا شروع کر دیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ داڑھی رکھنا بڑی گندی چیز ہے۔ چہرے کو صاف رکھنا چاہیئے۔ اسی طرح بوٹ کی پالش ہے انگریزوں کے نزدیک جس کے بوٹ میلے ہوں وہ اس کو غیر مہذب سمجھتے ہیں لیکن میرے بوٹ ہمیشہ میلے رہتے ہیں لوگ بعض دفعہ خود ہی اٹھا کر لے جاتے ہیں اور ثواب حاصل کرنے کے لئے پالش کر دیتے ہیں لیکن پھر بھی جس حد تک

صفائی رکھنا انسانی صحت کیلئے ضروری ہے

اس حد تک صفائی ضرور رکھنی چاہیئے۔ اب تو یہ حالت ہے کہ بعض دفعہ رستوں میں پاخانہ پڑا ہوا ہوتا ہے لوگ مرغے ذبح کرتے ہیں تو ان کی انتڑیاں اور پَر وغیرہ سڑکوں پر بکھیر دیتے ہیں یہ چیز ایسی ہے جس سے طبائع میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور صحت کے لئے بھی مضر ہے میں نے خود بعض دفعہ دیکھا ہے کہ مرغی ذبح کرنے والے نے مرغی ذبح کی تو اس کی انتڑیاں وغیرہ اسی جگہ پھینک دیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کہیں کوّے ان انتڑیوں کو اٹھائے پھرتے ہیں کہیں پر بکھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ کہیں خون پڑا ہوا ہوتا ہے اور یہ نظارہ دیکھ کر طبیعت پر بہت بوجھ محسوس ہوتا ہے۔

نظافت کی حس

جو اللہ تعالیٰ نے ہر انسان میں رکھی ہے اس کو

(باقی مسلسل صفحہ پر)

وعدہ جات وقفِ جدید

جماعتوں کی فوری توجہ کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام تمام جماعتوں کے نام بھجوایا جا چکا ہے۔ تمام امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ لیں۔ جن جماعتوں نے ابھی تک وقف جدید کے وعدہ جات نہ بھجوائے ہوں وہ وعدہ جات بھجوائیں۔ کوشش کریں کہ وعدہ جات کے ساتھ نقد وصولی ہو جائے۔

(ناظم مال وقف جدید)

الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لینا ہر احمدی کا اوّلین فرض ہے!

غرض یہی ہے کہ ایسے امور کا سدّباب کیا جائے اسی طرح بعض اور بھی شکایتیں ہیں جو میرے پاس وقتاً فوقتاً آتی رہتی ہیں۔ مثلاً ایک شکایت ان متفرق طالبعلموں کے متعلق ہے جو یہاں تعلیم حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں۔ مگر ان کی طرف پوری توجہ نہیں کی جاتی صدر انجمن احمدیہ کو

ایک ایسا محکمہ بنانا چاہیئے

جو ان متفرق طالب علموں کی ضرورتوں کو پورا کر سکے یہ لڑکے دس دس پندرہ پندرہ دن کے لئے یہاں آتے ہیں کوئی کہتا ہے مجھے پہلا پارہ پڑھا دیا جائے۔ کوئی کہتا ہے مجھے آخری پارے کا ترجمہ نہیں آتا۔ کوئی اردو سیکھنا چاہتا ہے کوئی عربی پڑھنا چاہتا ہے اور چونکہ ان کی الگ الگ ضروریات ہوتی ہیں ان کی طرف پوری توجہ نہیں کی جاسکتی۔ میرے نزدیک صدر انجمن احمدیہ کو ایسی ضرورتوں کے لئے جماعت میں سے والنٹیئرز طلب کرنے چاہئیں جو ترجمہ پڑھا سکتے ہوں وہ ترجمہ پڑھا دیں جو حدیثیں جانتے ہوں وہ حدیثیں سکھا دیں اور جو اسلامی مسائل سے واقفیت رکھتے ہوں وہ انہیں مسائل سے آگاہ کر دیا کریں۔ اسی طرح مرکز میں

علماء کا بڑھانا بھی ضروری ہے

تحریک جدید کے ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے نوجوان تیار ہو رہے ہیں۔ جب یہ لوگ تیار ہو جائیں گے تو ان کو مساجد میں ایک ایک گھنٹہ درس دینے کے لئے مقرر کر دیا جائیگا اور پھر ان کے ذریعے اور لوگ بھی تیار ہو سکتے ہیں۔ مگر جب تک یہ لوگ تعلیم حاصل کر کے نہ آئیں۔ اس وقت تک ایسی ضرورت کو طوعی تحریک کے ذریعے پورا کرنا چاہیئے اور جیسے اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے دوستوں سے وقت مانگا جاتا ہے اسی طرح

تعلیم کے لئے بھی

دوستوں سے وقت مانگنا چاہیئے اگر پندرہ بیس ایسے لوگ نکل آئیں تو بعض کو فقہ پڑھانے پر بعض کو قرآن پڑھانے پر اور بعض کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھانے پر مقرر کیا جاسکتا ہے پس یہ ایک ضروری امر ہے جس کی طرف صدر انجمن احمدیہ کو توجہ کرنی چاہیئے۔

اب میں دعا کر دیتا ہوں۔ سب دوست میرے ساتھ مل کر دعا کریں (اس کے بعد حضور نے دعا فرمائی)

مقامی عہدہ داروں سے ضروری درخواست

ہفتہ وصیت پر ایک ماہ سے زیادہ دن گذر چکے ہیں۔ مگر بعض شہری اور دیہاتی جماعتوں کے عہدہ داران کی طرف سے جنہوں نے اصرار کے ساتھ کافی تعداد میں فارم ہائے وصیت منگوائے تھے۔ اس وقت تک وہ فارم پر ہو کر یا تو مطلق نہیں آئے یا بہت ہی تھوڑے سے واپس آئے ہیں۔ اور اب چونکہ مالی سال ختم ہونے میں صرف چند یوم باقی ہیں۔ اس لئے عہدہ داران سے التماس کی جاتی ہے کہ جو احباب کی وصایا مکمل ہو چکی ہوں وہ ۳۰ اپریل تک دفتر کو بھجوا دی جائیں تا کہ اس سال کے شمار میں آجائیں۔ ۳۰ اپریل کے بعد موصول ہونے والی وصایا سال رواں کی کارگذاری میں شمار نہیں ہوں گی۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ)

لاہور کے احباب سے گزارش

لاہور کے احباب میں سے بہت کم دوست ماہنامہ انصار اللہ کے خریدار ہیں۔ ہر ذی استطاعت دوست کو اس کی خریداری قبول کرنی چاہئیے یہ ماہنامہ ایک بلند پایہ تربیتی رسالہ ہے جو صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی نگرانی میں باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ ۱۵ تاریخ کو شائع ہوتا ہے۔

ماہنامہ انصار اللہ ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونا چاہئیے۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) ہم احمدی طلباء لیاقت میڈیکل کالج جام شورو (حیدرآباد) ایم بی بی ایس کے مختلف امتحانات میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ہم سب کی امتحان میں احسن اور نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے (مبارک احمد چوہدری تھرڈ ایئر ایم بی بی ایس ۷ ولازی ہال لیاقت میڈیکل کالج جام شورو حیدرآباد

(۲) میرے بچے عزیز عبد الماجد کا خط لنڈن سے آیا ہے کہ اس کی محکمانہ ترقی کے لئے احباب دعا فرمائیں۔ (اہلیہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب مرحوم)

(۳) میرے تمام بچے کچھ عرصہ سے کالی کھانسی کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین (بشیر احمد چک ۲۰۳ R-B لائلپور)

حق کا اثر

خاتم النبیین کا صحیح مفہوم

(از مکرم مولوی عبد العزیز صاحب صادق مولوی فاضل مشرقی پاکستان)

(قسط نمبر ۴)

چنانچہ اللہ تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی تاثیر کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے:۔

مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِکَ
مَعَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِمْ
مِنَ النَّبِیّٖنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ
وَالصّٰلِحِیْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا (نساء ع ۹)

کہ جو لوگ اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کریں گے وہ ان لوگوں میں شامل ہوں گے جن پر اللہ تعالےٰ نے انعام کیا یعنی انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور صالحین ہیں اور یہ لوگ بہت ہی اچھے رفیق ہیں۔

اللہ تبارک تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں صاف فرمایا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کے نتیجہ میں ایک شخص مقام صالحیت سے ترقی کر کے مقام نبوت پر فائز ہو سکتا ہے۔ درحقیقت کامل شریعت اور کامل نبی کی کامل اطاعت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ خالق و مخلوق کے درمیان کامل تعلق قائم ہو جو صرف نبوت کی صورت ہی ہو سکتی ہے۔

اس جگہ پر بعض کوتاہ اندیش یہ کہہ کر پیچھا چھوڑانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہاں "مع" کے معنے مصاحبت کے ہیں نہ کہ "من" کے بے شک یہ صحیح ہے کہ مصاحبت اور "من" دونوں معنوں میں "مع" کا استعمال ہوتا ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ان دونوں معنوں میں مستعمل ہونے کی متعدد مثالیں موجود ہیں۔ مثلاً اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ۔ ان دونوں جگہوں پر "مع" یقینی طور پر معیت و مصاحبت کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے۔ اسی طرح وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ اور اِنَّ الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَہُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا۔ ان دونوں جگہوں پر "مع" یقیناً اور یقیناً "من" کے معنوں میں یعنی نیکوں اور مومنوں کی جنس میں داخل و جز ہونے کے معنوں میں مستعمل ہوا ہے نہ کہ مصاحبت کے معنوں میں کیونکہ اگر مصاحبت کے معنوں میں لیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اے خدا! جب کسی نیک کی جان نکلنے لگے تو ہماری جان بھی اسی روز اس کے ساتھ نکال لے۔ ظاہر ہے کہ یہ مطلب اور معنے بالبداہت باطل ہیں۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ اے خدا ہمیں نیکوں میں داخل کر کے وفات دے۔ پس "مع" "من" اور "معیت" دونوں

کے لئے مستعمل ہوتا ہے۔ مگر بعض وقت قرائن کی موجودگی میں خاص معنے کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا آیتوں سے ثابت ہے سو آیت مَنْ یُّطِعِ اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ...... الخ ہی میں قوی قرائن کی موجودگی میں لفظ "مع" خاص معنے "من" کے لئے مخصوص ہو گیا۔ کیونکہ جس طرح لفظ "مع" النبیین کے لئے بولا گیا ہے۔ اسی طرح صدیقین شہداء اور صالحین کے لئے بولا گیا ہے۔ اگر خدا اور خدا کے رسول نبی کریم صلعم کی اطاعت کرنے والے نبوت کا درجہ حاصل کئے بغیر محض برائے نام نبیوں کے ساتھ ہوں گے تو لازماً وہ صدیق، شہداء اور صالحین بھی برائے نام ہی ہوں گے۔ درحقیقت نہ وہ صدیق ہوں گے۔ نہ شہید نہ صالح۔ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے انبیاء کے ساتھ تو ہوں گے مگر وہ خود نبی نہ ہوں گے۔ وہ صدیقین کے ساتھ تو ہوں گے مگر وہ خود صدیق نہ ہوں گے۔ وہ شہداء کے ساتھ تو ہوں گے مگر وہ خود شہید نہ ہوں گے وہ صالحین کے ساتھ تو ہوں گے مگر وہ خود صالح نہ ہوں گے۔ گویا سابق انبیاء کی پیروی ہی صدیق شہید صالح وغیرہم پیدا ہوتے رہے ہیں۔ مگر اس امت محمدیہ میں آنحضرت صلعم کی پیروی میں ایک نیک آدمی بھی پیدا نہ ہوگا۔ ظاہر ہے کہ یہ معنے بالبداہت باطل ہیں۔

سرور دو جہاں فخر موجودات محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم چونکہ دنیا میں رحمت للعالمین بن کر اور کامل رہبر بن کر تشریف لائے۔ اس لئے ضروری ہے کہ آپ کی کامل اطاعت کے نتیجہ میں انسان کا محبوب حقیقی سے کامل تعلق پیدا ہو اور آپ کی قوت قدسیہ اور روحانی تاثیر سے صالح، شہید، صدیق اور نبی جیسے کامل شاگرد پیدا ہوں۔ آپ کا انتہائی کمال اسی میں ہے کہ آپ کی اطاعت اور روحانی توجہ سے صالح شہید اور صدیق کے علاوہ نبی بھی ضرور پیدا ہوں۔ مقام صدیقیت تک پہنچانے میں آپ کا کوئی امتیازی کمال نہیں۔ کیونکہ صدیق تو سابق انبیاء کی روحانی تاثیر سے بھی پیدا ہوتے رہے ہیں۔ جیسا کہ قبل ازیں آیت گذر چکی ہے۔

یوں تو بہت سی آیات قرآنیہ ہیں جن سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبی و رسول آتے رہیں گے جو آپ کے فیض اتباع سے فیض یافتہ ہوں گے۔ علاوہ آیات قرآنیہ کے بہت سی احادیث متصلہ مرفوعہ مروی ہیں۔ جن سے یہ امر بالبداہت ثابت ہوتا ہے کہ

نبوت جو مظہر رحمت و نعمت ہے اور اسکو جاری کرنا ابتدائے آفرینش سے اللہ تبارک و تعالیٰ کی سنت مستمرہ ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اسکو بند کر کے بنی نوع انسان کو تشنہ روح بنانے والے نہیں تھے بلکہ آپؐ اس نعمت و رحمت کو تا قیامت جاری و ساری سمجھتے تھے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے فرزند ارجمند ابراہیم کی وفات پر جو ۱۰ھ میں ہوئی تھی فرمایا

لو عاش لکان صدیقاً نبیا (ابن ماجہ)

کہ اگر ابراہیم زندہ ہوتا تو ضرور سچا نبی ہوتا یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ آیت خاتم النبیین اس واقعہ سے تقریباً پانچ سال قبل ۵ھ میں نازل ہوئی تھی۔ اس سے ظاہر ہے کہ حضور علیہ السلام آیت خاتم النبیین کے وہ معنے مراد نہیں لیتے تھے۔ جو آجکل کے بعض لوگ ناسمجھی سے لے لیتے ہیں۔

دوسری روایت میں آپؐ نے فرمایا:۔

ابو بکر افضل ھذہ الامۃ الا ان یکون نبی (کنوز الحقائق او کنز العمال)

کہ ابو بکرؓ اس امت میں سب سے افضل ہیں سوائے اس کے کہ کوئی نبی پیدا ہو جائے ——— امکان نبوت کے لئے کتنے صاف الفاظ ہیں۔ کاش! کہ اہل فہم سمجھ اور انصاف سے کام لیں۔

کتاب مسلم میں بھی چار مرتبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد آنے والے مسیح موعود کو نبی اللہ کہا گیا ہے ——— تمام مسلمان بھائیوں کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کم از کم ایک نبی کی ضرورت ضرور ہی پیش آئیگی۔ فرق صرف یہ ہے کہ ہمارے تمام مسلمان بھائی ناسمجھی سے یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ آنے والا مسیح موعود محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی اتباع کے بغیر آپؐ کی قوت قدسیہ سے فیضیاب ہوئے بغیر براہ راست نبی بن کر آئیں گے اور امت محمدیہ کی بجائے بنی اسرائیل میں سے آئیں گے۔ گویا امت محمدیہ نعوذ باللہ ایسی بد قسمت ہے کہ اس میں تمام قسم کی یہودی خصلتیں پیدا ہونگی عیسائی عادات ظہور پذیر ہو جائینگی۔ ہنود کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی مگر افسوس صد افسوس اس امت میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کے ذریعہ ایسا مصلح و مامور نہیں پیدا ہو سکے گا۔ جو مسیح کے رنگ میں ان خرابیوں کی اصلاح کر سکے۔

اس کے برعکس جماعت احمدیہ قرآن کریم و احادیث صحیحہ کی روشنی میں یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ امت محمدیہ کے حصے میں صرف فسق و فجور ظلمت اور بدعات ہی نہیں مقدر کی گئیں بلکہ نعمت و رحمت بھی مقدر کی گئی ہے اور آیت من یطع اللہ والرسول … الآیۃ کے مطابق محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ اور روحانی تاثیر کے ذریعہ سے امت محمدیہ ہی میں سے ان خرابیوں کی اصلاح کے لئے آنے والا مسیح موعود پیدا ہوگا۔ خدا تعالےٰ کو حاضر و ناظر جان کر قارئین کرام خود فیصلہ فرمائیں کہ کس عقیدہ سے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان بڑھتی ہے اور کس عقیدہ سے حضور علیہ السلام کی شان کو زک پہنچتی ہے۔

اہل علم و فضل اسبات سے خوب آگاہ ہیں کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک نہایت ہی زیرک اور باریک بین۔ ذہین اور اسلامی اصول کے فلسفہ و حکمت کو خوب سمجھنے والی خاتون تھیں۔ آپ نے فرمایا:۔

قولوا انہ خاتم الانبیاء ولا تقولوا لا نبی بعدہ

(درّ منثور و تکملہ مجمع البحار)

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء تو کہو مگر یہ مت کہو کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی ہی نہیں۔

قارئین کرام نصوص قرآنیہ و احادیث صحیحہ متصلہ مرفوعہ کے منشاء کو سمجھ لینے کے بعد حدیث لا نبی بعدی کی حقیقت کے بارہ میں غور فرمادیں کہ ان اصل نصوص کے مقابلہ میں حدیث لا نبی بعدی کی کیا وقعت و حیثیت باقی رہ جاتی ہے۔ تاہم حضرت امام بخاریؒ جو ایک خاص شان کے امام تھے اور قرآنی تعلیم سے بخوبی واقف تھے وہ جب اس حدیث کو اپنی کتاب میں درج کرتے ہیں تو یہ امر ہمیں مجبور کرتا ہے کہ ہم اس حدیث کے پس منظر اور شان بیان کے بارہ میں اور اس کی نحوی ترکیب کے بارہ میں تحقیق سے کام لیں۔

سب سے پہلے جب ہم "بعدی" کا تجزیہ کرتے ہیں تو ثابت ہوتا ہے کہ عربی زبان میں بعدیت کی پانچ قسمیں ہیں:۔

اوّل بعد سے مراد غیر حاضری۔ جیسا کہ موسےٰ نے حضرت ہارون سے کوہ طور سے واپسی پر فرمایا:۔ بئسما خلفتمونی من بعدی (اعراف رکوع ۱۵) کہ میرے بعد یعنی میری عدم موجودگی میں تم نے جو میری جانشینی کی ہے وہ بہت بری ہے۔

دوم بعد زمانہ متصلہ قریب کے لئے جیسا کہ حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے فرمایا۔ ما تعبدون من بعدی میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے۔

سوم بعد زمانہ منفصل قریب کے لئے۔

چہارم بعد زمانہ منفصل بعید کے لئے جیسا کہ فرمایا یاتی من بعدی اسمہ احمد (صف ع) وہ میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہوگا۔

پنجم بعد غیریت کے لئے جیسا کہ فرمایا فبای حدیث بعد اللہ و آیاتہ یومنون کہ اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے۔ یہاں بعد سے مراد اللہ اور اس کی آیات کے "علاوہ" اور کس پر ایمان لائیں گے اسی طرح بخاری کتاب المغازی میں آیا ہے کہ آنحضرت صلعم نے فرمایا (کذابان) یخرجان بعدی احدھما العنسی والآخر مسیلمۃ کہ میرے بعد دو جھوٹے ظاہر ہوں گے ان میں سے ایک اسود عنسی اور دوسرا مسیلمہ۔ یاد رہے کہ ان دونوں نے آنحضرت صلعم کی زندگی میں ہی دعویٰ نبوت کیا تھا۔ سو ظاہر ہے کہ یہاں "بعدی" سے مراد "میرے علاوہ" ہے۔ (باقی)

احباب جماعت کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا پیغام

جماعت کے تمام افراد کو نظام وصیت میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہیے

ہفتہ وصیت کے سلسلے میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو پیغام دیا تھا وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

برادران جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک گذشتہ مجلس شوریٰ میں میں نے فیصلہ کیا تھا کہ ہر سال ایک "ہفتہ" وصیت منایا جایا کرے تاکہ وصایا میں اضافہ ہو اور تا اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے لوگوں کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔ ………… وصیت کی اہمیت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رسالہ "الوصیت" میں اچھی طرح واضح کر دی ہے۔ اس کے بعد میں نے بھی اپنے خطاب اور تقریروں اور تحریروں میں اسکی طرف بارہا توجہ دلائی ہے مگر جیسا کہ مجھے بتایا گیا ہے اب تک وصیت کرنے والوں کی تعداد قریباً ساڑھے سولہ ہزار تک پہنچی ہے جو جماعت کی موجودہ تعداد کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ اگر نظارت بہشتی مقبرہ کثرت سے اس بارہ میں "الوصیت" اور میری تقریروں اور تحریروں کو شائع کرے تو امید ہے کہ وصایا کی کمی بہت جلد دور ہو جائے گی۔ اور سلسلہ کی مالی حالت بھی پہلے سے زیادہ مضبوط ہو جائے گی۔ کیونکہ اس کی مضبوطی کا وصایا کی زیادتی کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

پس میں اس پیغام کے ذریعہ جماعت کے ہر فرد کو جس کا گزارہ ماہوار آمدن یا جائیداد پر ہے نظام وصیت میں شامل ہونے کی تحریک کرتا ہوں اور ہر مرکزی اور مقامی جماعت کے عہدیداروں کو ہدایت کرتا ہوں کہ وہ اس طرف خاص طور پر توجہ کریں۔ اس غرض کے لئے مناسب ہوگا کہ ہر جماعت میں سیکرٹری وصایا مقرر کئے جائیں جو اس تحریک کو چلاتے رہیں۔ اسی طرح امراء اور مربیان سلسلہ کو بھی چاہیئے کہ وہ اس تحریک کو زندہ رکھنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالےٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو اور وہ ہمیشہ اسلام اور احمدیت کی اشاعت کے لئے آپ کو زیادہ سے زیادہ قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

مرزا محمود احمد
خلیفۃ المسیح الثانی ربوہ ۲۱/۲/۶۲

راہ ھدیٰ

انصار اللہ کیلئے اہم ہدایات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقتاً فوقتاً انصار اللہ کو جو نہایت اہم اور قیمتی ہدایات فرمائیں انہیں مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے مختصر طور پر نہایت عمدگی اور سلیقے کے ساتھ جمع کر کے "راہ ھدیٰ" کے نام سے شائع کیا ہے اراکین مجالس انصار اللہ کے لئے انفرادی اور اجتماعی طور پر ان ہدایات کو ہمیشہ مدنظر رکھنا نہایت ضروری ہے۔ زعماء انصار اللہ دفتر انصار اللہ مرکزیہ سے طلب فرما سکتے ہیں۔

(قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے ایک دوست کا مخلصانہ عزم

ملازم حضرات کے لئے نیک نمونہ

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ :-

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ وہ غیر ممالک میں مساجد کے قیام کی اہمیت کو سمجھے اور اس کے لئے ہر ممکن جدوجہد اور قربانی کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کرے۔"

چنانچہ پشاور کی جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم بختیار احمد خان صاحب کیشئر پراونشل ٹرانسپورٹ سروس روڈ ریز ہاؤس نے اپنے پیارے آقا المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے مذکورہ بالا ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ (جرمنی) کے لئے مبلغ -/۵۰۰ روپیہ کا گرانقدر وعدہ پیش فرمایا۔ ہر چند کہ اتنی بڑی رقم کی ادائیگی آپ کے لئے آسان نہیں۔ لیکن آپ نے قسط وار ۵۰ روپیہ نقد ادا فرما دیا ہے اور بقیہ رقم بھی جلد ادا کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

قارئین کرام سے خانصاحب موصوف کے لئے دعا کی درخواست ہے اور ان کی نیک مثال کے پیش نظر ملازم حضرات سے درخواست ہے کہ اگر وہ بھی استقلال اور عزم سے معمولی قسطوں میں مساجد کی تحریک میں حصہ لینا شروع فرما دیں تو وہ سلسلہ کی نمایاں خدمات بجا لا سکتے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

هل جزاء الاحسان الا الاحسان

مرحوم محسنوں کے لئے ایصال ثواب کی قابل قدر مثالیں

(فہرست نمبر ۴۰)

ذیل میں ان مخلص بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے مرحومین کے لئے ایصال ثواب کی غرض سے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

۱۸۶ مکرم عزیز احمد صاحب سیاں ضلع سیالکوٹ منجانب والد ماجد مکرم محمد حسین صاحب مرحوم رضی ...۔ /۱۵۰

۱۸۷۔ محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی منجانب والدہ ماجدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ (اہلیہ حضرت منشی عبد العزیز صاحب رضی) ...۔ ۱۵۰

۱۸۸۔ مکرم جناب محمد صادق صاحب منجانب اہلیہ محترمہ امۃ العزیز بیگم صاحبہ مرحومہ ...۔ ۱۵۰

۱۸۹۔ مکرم پیر نصیر احمد صاحب ملتان شہر منجانب والد ماجد مولوی محمد بخش صاحب مرحوم ...۔ ۱۵۰

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

ہمارے زمیندار اور مزارع حضرات توجہ فرمائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے فصل ربیع (ہاڑی) کی کٹائی شروع ہو چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے زمیندار بھائیوں کی فصلوں میں برکت ڈالے تا وہ اس کی راہ میں زیادہ سے زیادہ قربانیاں کر کے اس کی رضا اور خوشنودی حاصل کریں۔ آمین۔

اب یہ موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کے ارشاد کے مطابق مساجد ممالک بیرون کا حصہ تحریک جدید کو ادا کرنا ضروری ہے۔ زمیندار احباب کی یاد دہانی کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضور انور فرماتے ہیں۔

(۱) " زمیندار احباب جن کی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ (چھ نئے پیسے) فی ایکڑ اور اس سے زائد زمین والے دو آنہ (بارہ نئے پیسے) فی ایکڑ کے حساب سے دیا کریں گے

(۲) " مزارع احباب جن کی مزارعت دس ایکڑ سے کم ہو وہ دو پیسہ (تین نئے پیسے) فی ایکڑ اور زائد مزارعت والے ایک آنہ (چھ نئے پیسے) فی ایکڑ کی شرح سے مسجد فنڈ دیا کریں گے"

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے !

انصار اللہ کے اعلانات

چند اہم تربیتی امور

۱۔ نماز باجماعت :- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوتے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس میں خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے۔ نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے۔ (ملفوظات - از فتاویٰ)

۲۔ اسلامی شعار۔ داڑھی } داڑھی اسلامی شعار ہے۔ کیوں؟ اس لئے کہ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے داڑھی کو مسلمان مرد کا امتیازی نشان قرار دیا اور فرمایا کہ بخلاف غیر مذاہب تم داڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھیں کترواؤ۔ حضور کا یہ ارشاد گرامی صحیح بخاری میں حضرت ابن عمر سے مروی ہے۔ حضور نے صرف زبانی فرمان سے ہی اہل اسلام کو تلقین نہیں کی بلکہ اپنے عملی نمونہ سے اس سنت کو قائم کیا اور پھر حضور کے صحابہ کرام نے اس سنت کو مضبوطی سے پکڑا۔ ایسا مضبوطی سے کہ رہتی دنیا تک اس اسلامی شعار کی محکم روایات قائم کیں۔ اور اب ہمارے موجودہ زمانہ میں جس مقدس انسان یعنی حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کی کمزوری دور کرنے اور اس کو دنیا پر دوبارہ عروج دینے کے لئے مبعوث فرمایا۔ انہوں نے بھی اس سنت پر عمل کر کے اپنے نمونہ سے بھی اور زبانی تلقین سے بھی اس کی اہمیت کو واضح کیا۔ پس داڑھی اہل اسلام کا قومی امتیازی نشان ہے

۳۔ اسلامی شعار پردہ :- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا نہ کرے کہ مسلمانوں پر وہ دن آئے۔ کہ ان کے مردوں اور عورتوں کی ایسی زندگی ہو جیسا کہ عام اہل یورپ مثلاً خاص لنڈن اور پیرس میں نمونہ پایا جاتا ہے۔ چونکہ زمانہ اپنی تاریکی کی انتہا تک پہنچ گیا ہے۔ اس لئے اکثر لوگوں کی آنکھوں سے اسلامی خوبیاں مخفی ہو گئی ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ یورپ کے قدم بقدم چلیں۔ یہاں تک کہ حکم قرآن قل للمومنین یغضوا من ابصارھم کو بھی الوداع کہہ کر اپنی پاکدامن عورتوں کو یورپ کی ان عورتوں کی طرح بنا دیں جن کو ہم بازاری کہہ سکتے ہیں۔

(خالد اگست ۱۹۶۱ء بحوالہ الحکم ۹/۳ ۱۹۰۸ء)

۴۔ اطاعت :- یا ایھا الذین امنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول و اولی الامر منکم۔ اے ایماندارو۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو۔ اور رسول کی اور اپنے ذمہ داروں کی بھی اطاعت کرو۔ (النساء آیت ۶۰)

۵۔ سچائی } حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :-

راستیاں اور سچائیاں نہ بدلنے والی چیزیں ہیں۔ ہاں بعد میں لوگ ان میں بعض چیزیں ملا بھی دیتے ہیں۔ لیکن آہستہ آہستہ خدا تعالیٰ ایسے سامان پیدا کر دیتا ہے کہ بعد میں ملی ہوئی باتیں دور ہو جاتی ہیں۔ پس صداقت ایک بنیادی چیز ہے اور اس سے کئی اخلاق نکلتے ہیں (خطبہ جمعہ ۳/۱۴ ۵۲ء)

۶۔ تمباکو نوشی } ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ سنا ہے کہ آپ نے حقہ نوشی کو حرام فرمایا ہے حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔ ہم نے کوئی ایسا حکم نہیں دیا کہ تمباکو پینا مانند سؤر اور شراب کے حرام ہے۔ ہاں ایک لغو امر ہے۔ اس سے مومن کو پرہیز چاہیئے۔ البتہ جو لوگ بیماری کے سبب مجبور ہیں وہ بطور دوا و علاج کے استعمال کریں تو کوئی حرج نہیں۔

(فتویٰ نمبر ۴۳ از فتاویٰ بحوالہ بدر ۲/۱ ۱۹۰۲ء)

۷۔ نمونہ :- احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا بہترین نمونہ انصار احباب کا نصب العین ہے۔ اسی سے جہاں ایک طرف وہ اللہ تعالیٰ کے انعامات اور اس کی برکات کو جذب کر سکتے ہیں اور عرفان میں ترقی کر سکتے ہیں۔ تو دوسری طرف نوجوانوں اور نئی پود کے لئے مشعل راہ بن سکتے ہیں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں موثر خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔ وباللہ التوفیق۔

۸۔ استغفار :- حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :- استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعف بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے۔ اس امکانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے۔ تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بد نتائج اور زہریلی تاثیرات سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے (چشمۂ مسیحی) گناہوں سے بچنے کا اور اصلاح نفس کے لئے کیا عجیب نسخہ ہے کتنا مختصر کتنا سہل۔ اگر عادت ڈالی جائے تو چلتے پھرتے زبان پر استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ جاری رکھ کر بے انداز فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ادائیگی چندہ وقفِ جدید سال پنجم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے اپنا چندہ وقف جدید سالِ رواں ادا فرما دیا ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

مکرم چوہدری سردار خان صاحب وحدت کالونی لاہور ۹-۰۰
" ع۔ الماجد صاحب ایم۔ ایس۔ سی " ۱۸-۰۰
" منشی سربلند خانصاحب چلقہ ریلوائن " ۶-۰۰
" شمس الحق صاحب شاہد " " ۷-۰۰
" شیخ عباد الرحمٰن صاحب " " ۷-۰۰
" " از طرف منشی حبیب الرحمٰن
" مرحوم والد " " ۷-۰۰
" " " اہلیہ صاحبہ امۃ الحی صاحبہ " ۷-۰۰
" عطاء الرحمٰن صاحب ابن شیخ عباد الرحمٰن " ۵-۷۵
" راجہ نصیر محمود احمد صاحب میڈیکل ہوسٹل " ۸-۷۵
" اہلیہ صاحبہ مرحوم ڈاکٹر عبد الواحد خانصاحب " ۶-۰۰
" چوہدری محمد سرور صاحب شہزادہ " ۲۰-۰۰
" محمد اصغر صاحب جودھامل بلڈنگ " ۶-۰۰
" فقیر اللہ صاحب سپریم کورٹ " ۱۰-۰۰
" مکرمہ زینب بیگم اہلیہ ڈاکٹر غلام حیدر صاحب " ۷-۰۰
مکرم حکیم الدین صاحب حسن پارہ ضلع لائلپور ۸-۰۰
" نعمت اللہ صاحب " " ۸-۰۰
" اہلیہ صاحبہ " " ۶-۲۵
" رشید احمد صاحب " " ۱۵-۰۰
" فضل محمد صاحب " " ۳۵-۰۰
" اہلیہ صاحبہ " " ۸-۵۰
" استانی ممتاز قریشی صاحبہ سیالکوٹ شہر ۶-۶۲
" " نسیم حیات صاحبہ " " ۶-۷۵
" " اقبال بیگم " " ۶-۶۲
" شیخ ناصر احمد صاحب " " ۶-۵۰
" سید قربان حسین صاحب کوئٹہ ۹-۰۰
" دین محمد صاحب بھیٹی " " ۷-۰۰
" بچگان میاں عبد القیوم صاحب " ۶-۵۰
" اہلیہ صاحبہ " " ۶-۵۰
" ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب " ۱۲-۰۰
" اہلیہ صاحبہ " " ۱۲-۰۰
" " " پسر " ۶-۰۰

مکرم ماسٹر عبد الکریم صاحب کوئٹہ ۸-۰۰
" انور بیگم صاحبہ " ۶-۰۰
" عبد الرحمان صاحب " ۶-۰۰
" خان محمد علی خانصاحب " ۷-۰۰
" محمد احمد صاحب مختار " ۶-۰۰
" حکیم کرم الٰہی صاحب " ۶-۰۰
" عبد الرؤف صاحب مہر از طرف
نصرت بیگم صاحبہ دختر " ۶-۰۰
" حکیم ظفر احمد صاحب " ۷-۰۰
" مکرم فیض احمد صاحب ظفر
سکرٹری مال حیدر آباد ۷-۰۰
" چوہدری محمد عبد اللہ صاحب
اسلامیہ پارک لاہور ۷-۰۰
" چوہدری نذیر احمد صاحب " " ۱۵-۰۰
" رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد ابراہیم صاحب " ۳-۰۰
" رقیہ صادقہ صاحبہ دار الصدر غربی
الف ربوہ ۶-۰۰
" ملک محمد لطیف صاحب دار الصدر شرقی ربوہ ۶-۷۵
" محمد شجاعت علی صاحب " ۶-۲۵
" اہلیہ صاحب " " ۶-۲۵
" چوہدری محمد عبد اللہ صاحب سرہادہ ڈھولن
ضلع گوجرانوالہ ۶-۵۰
" چوہدری عطاء اللہ صاحب پسر ۶-۳۷
" چوہدری رشید احمد سعید احمد صاحبان
احمد نگر ضلع جھنگ ۶-۱۹
" چوہدری علی محمد صاحب " " ۶-۱۹
" عبد اللطیف صاحب " " ۶-۰۰
" چوہدری علی شیر صاحب " " ۶-۰۰
" محمد ظہور خاں صاحب " " ۶-۰۰
" مستری غلام محمد صاحب " " ۱۰-۰۰
" محمد ادریس صاحب بشیر دار الرحمت
غربی ربوہ ۸-۵۰

ایک کلرک کی ضرورت

جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے لئے ایک مستعد۔ دیانتدار اور محنتی کلرک کی ضرورت ہے جو کہ میٹرک پاس ہو حساب اور اچھا لکھائی جانتا ہو۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ تنخواہ ۷۰-۵-۱۲۰ الاؤنس ۳۰/- ماہوار
خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواست اپنی جماعت کے امیر پریذیڈنٹ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ کی تصدیق کے ساتھ مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت سیالکوٹ کو مورخہ ۲۹ اپریل ۶۳ تک بھجوادیں عند الضرورت امیدوار کو اپنے خرچ پر انٹرویو کے لئے آنا ہوگا۔ اپنی رہائش کا خود بندوبست کرنا ہوگا۔ (محمود احمد قمر محاسب جماعت احمدیہ سیالکوٹ)

مکرم قریشی مبارک احمد صاحب منتظم مال ہوسٹل
جامعہ احمدیہ ربوہ (بلا تفصیل) ۹-۵۰
" فخر الاسلام صاحب تاندلیانوالہ ضلع لائلپور ۶-۲۵
" چوہدری عبد الحمید خانصاحب منجانب والد مرحوم چوہدری فضل دین صاحب ایم پی اے۔ لاہور ۵۰-۰۰
" رفیق احمد صاحب کینال پارک لاہور ۷-۵۰
" خلیفہ عبد المنان صاحب " " ۱۰-۰۰
" غلام محمد صاحب " " ۱۰-۰۰
" کیپٹن بشیر محمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۵-۰۰
" چوہدری عبد العزیز صاحب چک ۱۰۱-۱۲
ضلع بہاولنگر ۱۰-۰۰
" بشیر احمد صاحب باجوہ " " ۶-۰۰
مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب دار الصدر جنوبی ربوہ ۶-۰۰
" شیخ محمد صدیق صاحب ڈھاکے والے
چنیوٹ ضلع جھنگ ۱۲-۰۰
" صالحہ بیگم صاحبہ زوجہ " " ۶-۰۰
" شیخ محمد صدیق صاحب " " ۶-۰۰
" محمد رفیق صاحب محمود آباد ضلع تھرپارکر ۷-۰۰
" خانصاحب پریذیڈنٹ کوٹ سلطان
ضلع جھنگ ۰۰-۰۰
" شیخ محمد صاحب رینالہ اسٹیٹ ضلع منٹگمری ۶-۰۶
" رانا چراغ الدین صاحب رحیم آباد ضلع نوابشاہ ۱۰-۰۰
" صوفی غلام محمد صاحب سیکرٹری مال چک
۲۷۰ محمود ضلع تھرپارکر (بلا تفصیل) ۷-۵۰
" محمد احمد صاحب معلم وقف جدید ۹۱ R-۱۰

مکرم چوہدری علی محمد صاحب ۹۱ R-۱۰ ضلع ملتان ۶-۲۵
" جلال الدین صاحب " " ۶-۲۵
" خلیفہ سراج الدین صاحب ضیاء جنرل سٹور
کلاس والا ضلع سیالکوٹ ۲-۰۰
" چوہدری نصر اللہ خانصاحب چک ۹
ضلع شیخوپورہ ۶-۰۰
" چوہدری نذیر احمد صاحب " " ۶-۰۰
" ماسٹر برکت علی صاحب " " ۶-۰۰
" مستری اللہ دتہ صاحب دار الرحمت غربی ربوہ ۶-۰۰
" مستری محمد عبد اللہ صاحب " " ۱۹-۴۴
" چوہدری یوسف علی صاحب چک ۳۰ جنوبی
ضلع سرگودھا ۶-۵۰
اہلیہ صاحبہ " " ۶-۵۰
مکرم چوہدری غلام علی صاحب چک ۹۸
شمالی ضلع سرگودھا ۶-۷۵
" عبد الخالق محمود احمد عبد الوسیع
منور احمد۔ محمد صدیق ۶-۰۰
" بابا نتھے خان صاحب مع عیال چک ۹۸ شمالی
ضلع سرگودھا ۶-۲۵
" چوہدری مبارک احمد صاحب " ۲۴-۰۰
" چوہدری فتح علی صاحب چک ۸۷ جنوبی
ضلع سرگودھا ۱۱-۰۰
" رشیدہ بیگم صاحبہ " " ۱۰-۰۰
" مہر امام الدین صاحب " " ۱۰-۰۰
" چوہدری محمد دین صاحب " " ۶-۰۰
" مہر رحمت خانصاحب " " ۶-۰۰
" مہر سفیر احمد خانصاحب " " ۷-۰۰
(باقی)

روز
وناسپتی
زندگی کی رعنائیوں کو جواں تاب رکھنے کے لئے
روز وناسپتی
استعمال کریں!
سربمہر بند ڈبوں میں خرید فرمائیے
انتہائی احتیاط سے ہاتھ سے چھوئے بغیر وٹامن اے اور ڈی شامل کرکے بنایا جاتا ہے
ٹیلیفون ۲۳۰۷ / ۳۲۲۱
شیخ فضل الرحمٰن اینڈ سنز لمیٹڈ انڈسٹریل ایریا ممتاز آباد ملتان

صداقت احمدیت
کے متعلق
تمام جہان کو کھلا چیلنج
کارڈ آنے پر
مفت
عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام

ربوہ میں آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد

لاہور، لائلپور اور سرگودھا کی نامور ٹیموں کے درمیان شاندار مقابلے

ربوہ۔ مورخہ ۲۱۔۲۲۔ اپریل بروز ہفتہ و اتوار ربوہ میں مقامی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام ایک آل پاکستان کبڈی ٹورنامنٹ کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس ٹورنامنٹ میں ربوہ کے علاوہ لاہور، لائلپور اور سرگودھا کی نامور ٹیموں نے شرکت کی۔ ان سب ٹیموں کے درمیان جن میں ملک کے متعدد چوٹی کے کھلاڑی بھی شامل تھے بہت جاندار مقابلے ہوئے اور اس طرح دونوں روز بہت اونچے معیار کا کھیل دیکھنے میں آیا۔ یہ ٹورنامنٹ بفضلہ تعالیٰ بہت وقار اور تنظیم کے ساتھ کھیلا گیا۔

دونوں روز اہل ربوہ کی ایک کثیر تعداد کے علاوہ باہر سے بھی بعض لوگوں نے ربوہ آکر یہ ٹورنامنٹ دیکھا۔

ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۲۱ اپریل کو پونے پانچ بجے شام مکرم سید جواد علی صاحب مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے فرمایا۔ افتتاح کے معاً بعد شام تک دو میچ کھیلے گئے۔ پہلا میچ ربوہ اور لاہور کی "بی" ٹیم کے درمیان ہوا جو مرخر الذکر نے ۱۹ کے مقابلے میں ۴۴ پوائنٹس سے جیت لیا۔ دوسرا میچ لاہور "اے" ٹیم اور لائلپور کے درمیان ہوا جس میں اول الذکر کا پلہ بھاری رہا اور انہوں نے ۱۵ کے مقابلہ میں ۴۲ پوائنٹس سے یہ میچ جیتا اس طرح ان دونوں میچوں میں میدان لاہور کی ٹیموں کے ہاتھ رہا۔ اگلے روز مورخہ ۲۲ اپریل کو صبح آٹھ بجے لاہور اور سرگودھا کی ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوا۔ یہ میچ بھی بہت معرکہ کا میچ تھا اس میں ۲۳ کے مقابلہ میں ۲۷ پوائنٹس سے میدان سرگودھا کے ہاتھ رہا۔ اس طرح ۹ بجے صبح ٹورنامنٹ خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ آخر میں چوہدری عبدالرحمٰن صاحب مہتمم مقامی نے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے جملہ کھلاڑیوں اور دیگر احباب کا شکریہ ادا کیا۔

بعد ازاں باہر سے تشریف لائے ہوئے کھلاڑیوں نے ربوہ کے ادارہ جات دیکھے نیز ان کی خواہش پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی سے ان کی ملاقات کروائی گئی حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے دوران ملاقات اسلامی نقطۂ نگاہ سے صحت جسمانی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور انہیں بہت قیمتی نصائح فرمائیں +

ڈیڑھ بجے بعد دوپہر جملہ مہمان کھلاڑی ربوہ سے لاہور، لائلپور اور سرگودھا واپس روانہ ہو گئے +

درخواستِ دعا

مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ٹھیکیدار محلہ ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ وقفہ وقفہ کے بعد دل کے دورے پڑ رہے ہیں جس کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین +

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل اور منہ کی بو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

قیمت فی شیشی ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

تین نہایت ہی اہم دوائیں

۱۔ "اکسیر اپھارہ" (اکسیر پیٹھا) شفتل اور برسیم سے ہونے والے جانوروں کے مہلک اپھارہ کی کامیاب دوا۔ قیمت فی پیکٹ ۷۵/- فی درجن ۶/- فی گروس ۴۸/-

۲۔ "بے بی ٹانک" بچوں کی کمزوری، سوکھے پن، دستوں اور دانت نکالنے کے زمانہ کی میٹھی دوا۔ قیمت ایک ماہ کورس ۳/-

۳۔ "کیورٹیو" تقریباً ہر نئی اور شدید امراض کا فوری مگر شافی علاج۔ قیمت فی اونس ۱۰۰ خوراک ۲/۵۰ جانوروں کی خطرناک امراض کے متعلق بڑے بڑے اشتہارات مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

گول بازار میں ہماری ایجنسی **بشیر جنرل سٹور**

نور کاجل

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے دنیا بھر میں بے نظیر بچوں، عورتوں، مردوں سب کے لئے مفید ترین سرمہ۔

سوا روپیہ

نور آملہ

سر اور بالوں کے لئے مقوی سفوف جس سے سر دھونے سے بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔ بال لمبے اور نرم ہوتے ہیں سکری بالکل دور ہو جاتی ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

نور ابٹنہ

حسن کا نکھار اور دلہن کا سنگھار چہرہ کے کیل، چھائیوں، بدنما داغوں، مہاسوں اور مہین بالی دور کرنے کے لئے مفید ہے۔

ڈیڑھ روپیہ

تیار کردہ:۔ خورشید یونانی دواخانہ گول بازار ربوہ

خوبصورت آنکھوں کے لئے خوبصورت تحفے

سرمہ نور

آنکھوں کی صفائی۔ نظر کی تیزی اور آنکھ کی ہر قسم کی بیماری کے لئے بے نظیر۔ چھوٹی شیشی ۸ /، بڑی شیشی ایک روپیہ

نور کاجل

آنکھوں کو خوبصورت۔ دلکش اور جاذب نظر بناتا ہے بچوں کی معصوم آنکھوں کے لئے پیارا تحفہ۔ فی شیشی ۸ /۔ بڑی شیشی [illegible]

نور دواخانہ۔ آبادی اچھرہ سنگھ گوجرانوالہ

• القدس ۲۳ اپریل۔ القدس کے کثیر الاشاعت روزنامہ "قدرت" نے ایک حالیہ مضمون میں مسئلہ کشمیر پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس مسئلہ کا مقبول ترین حل استصواب ہے" اخبار نے متنبہ کیا ہے کہ اگر حفاظتی کونسل اس مرتبہ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے میں ناکام رہی تو اس سے ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے جو عالمی امن کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔

پاکستان ویسٹرن ریلوے —— لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ سر بمہر ٹنڈر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر زیر دستخطی ۳۰ اپریل ۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے۔ ٹنڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جائیں جو دفتر سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے یہ ٹنڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینی لاگت بشمول ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	تکمیل کی مدت
۱	ڈویژنل پلان نمبر P-Q-27/SWT-59/LHR کے مطابق گوجرانوالہ ٹاؤن میں ایک اے ایس آئی کیلئے کوارٹر اور شادی شدہ کانسٹیبلوں کے لئے تین کوارٹروں کی فراہمی اسٹیمیٹ نمبر ۷۵ بابت ۶۲-۱۹۶۱ء	۱۸۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	تین ماہ

۲۔ صرف وہ ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں۔ ٹنڈر ارسال کریں۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں ان کو اپنے سابق تجربہ اور مالی حالت کی اسناد ہمراہ لا کر ۳۰ اپریل ۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹرڈ کرانے چاہئیں۔

۳۔ مفصل شرائط اور کوائف اور ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس —— اور تخمینہ کسی بھی یوم کار کو زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی بھی ٹنڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ ۳۰ اپریل ۶۲ء سے قبل ہی زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو آر لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ پورے روپوں میں دینا چاہئے کسور والے نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے کہ ریٹ کا حوالہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے دینا چاہیئے اور ان کو چاہیئے کہ کام کی اصل نوعیت کے بارے میں ٹنڈر دینے سے پیشتر موقعہ کا معائنہ کر کے اطمینان کر لیں +

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور

ہمدرد دلنوال (حب اٹھرا) مرضِ اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس انیس روپے۔ دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ